الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

نفاس کی حد چالیس یوم

س زیاد حد کتنی ؟

لحمد لل :

ں علماء کرام ک اں
پایا جاتا :
ں علم ک اں نفاس کی
نچ اگر چالیس یوم س زیاد کو استحاض شمار
تھ ی مل جائ تو اس حیض شمار کیا جائیگا.

رحم الل کا ی
مش ور روایت ی جس امام ترمذی ن سنن
سحاق وغیر اکثر ا ل علم س بیان کیا .

اور امام شافعی اور
ں ک اس کی زیاد س زیاد مدت ساٹھ یوم .

ن بصری ک ک نا ک :
ں اور اس س زائد استحاض شمار وگا.
لو بھی کئی ایك اقوال
ی صحیح دلیل ن یں، صرف پ ل قول کی دلیل درج
ذیل
حدیث :
لل تعالی عن ما بیان
ت یں ک :
عورتیں چالیس یوم تك
ظار کریں"
المنتقی میں روایت
کیا .
یر میں مس ازدی س
ں الل تعالی عن ا کا فرمان :
لی الل علی وسلم ک
یٹھا کرتی تھیں، اور م کلف کی بنا پر اپن

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ر ورس ملا کرتی تھیں"
اود، ترمذی، اور ابن
روایت کیا .
یں اختلاف ، ابن قطان
ن حزم نے اسے ضعیف قرار دیا ، اور امام
وی وغیرہ نے اسے حسن قرار دیا .
حمہ اللہ "الاستذکار
ں لکھتے ہیں:
سے زیادہ مدت کے مسئلہ
ائق نہیں، صرف جس نے چالیس یوم کا کہا اس کی
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ہیں، اور
ان
ول کا کوئی مخالف نہیں.
قی جتنے بھی اقوال ہیں
ہمارے نزدیک ان کی مخالفت کرنا جائز نہیں،
ں کے لیے حجت ، اور نفس کو بھی ان پر اطمنان
کسی ایسی چیز کی طرف کیسے التفات ہو سکتا
جس
ئی اصل ہی نہ ہو.
ی صحیح اس کی کئی ایک
تو ات ہیں:
پہلی وجہ :
رام کا ، اور ان کا
ں مخالف نہیں.
دوسری وجہ :
ان ایام کی تحدید ضروری
گی، اور صحابہ کرام کے اقوال کے علاوہ کسی اور
کے
جاوز کرنا جائز نہیں.
یسری وجہ :
بیبوں کا بھی قول یہی
ہیں اور اس میں مختص ہیں، چنانچہ ان کا قول
ابن
ور اکثر اہل علم کی رائے کے موافق .
علم کے ہاں نفاس کی کم
ورت کا خون رک جائے تو اس کے لیے غسل کر کے نماز
ں ادائیگی ضروری .

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ترمذی رحمہ اللہ نے
اور ان کے بعد والے اہل علم کا اجماع بیان
کیا ہے کہ :
عورت چالیس یوم تک نماز
سے قبل پاک صاف ہو جائے تو غسل کر کے نماز روزے
کی
ادائیگی کرنا ہوگی"
واللہ اعلم.